6892 ـ میڈیكل چیك اپ كی فیس پیشگی ادا كرنا

سوال

ہاسپٹل كا مالك كہتا ہے كہ بیس میڈیكل چیك اپ كے لیے پانچ سو ریال ادا كریں، چاہے یہ چیك اپ مرض كی بنا پر ہو یا عمومی چیك اپ اس رقم میں بیس مرتبہ ایك سال كے اندر اندر چیك اپ كروایا جا سكتا ہے، اور اگر بیس بار چیك اپ ہو گیا تو یہ اس پانچ سو ریال كے بدلے میں ہوگا، لیكن اگر بیمار نہ ہونے یا عمومی چیك اپ نہ كروانے كی بنا پر یہ تعداد پوری نہ ہو تو پانچ سو ریال میں سے كچھ واپس نہیں كیا جائیگا، كیا ایسا كرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا:

ـ وہ ایك معین تعداد پر متفق ہوئے ہیں ؟

- جی ہاں

ـ اس میں كوئی حرج نہیں.

سوال:

اگر وہ یہ بیس كی تعداد پوری نہیں كرتا كیونكہ وہ بیمار نہیں ہوا یا پھر اس نے سستی كی اور چیك اپ كے لیے نہیں آیا تو یہ پانچ سو ریال ختم ہو جائینگے ؟

جواب:

اس كا معنی یہ ہوا كہ اس نے اپنے حق میں كوتاہی كی ہے.

سوال:

جی ہاں، یعنی اس نے اپنا حق ساقط كر دیا ہے مثلا تو اس میں كوئی حرج نہیں ؟

جواب:

اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ معلوم ہے.

واللہ اعلم